

جنگلی حیات کا عالمی دن - 2026

ادویاتی اور خوشبودار پودے: صحت، ورثہ اور معاش کا تحفظ

کلیدی نکات

- جنگلی حیات کا عالمی دن 3 مارچ کو سی آئی ٹی ای ایس (جنگلی حیوانات اور نباتات کی خطرے سے دوچار انواع میں بین الاقوامی تجارت کے کنونشن) کو اپنانے کے لیے منایا جاتا ہے۔ 2026 کا تھیم “ادویاتی اور خوشبودار پودے: صحت، ورثہ اور معاش کا تحفظ” ہے جو صحت اور معاش کے لیے پودوں کے وسائل کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔
- ہندوستان 17 میگا حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ممالک میں سے ایک ہے جس میں تقریباً 15,000 دواؤں کے پودوں کی انواع ہیں، جن میں سے 8000 ہندوستانی ادویات میں استعمال ہوتے ہیں، جو اسے دواؤں اور خوشبودار پودوں کے لیے دنیا کے اہم ترین مرکزوں میں سے ایک بناتا ہے۔
- ہندوستان آیوش کی وزارت این ایم پی بی کی مرکزی سیکٹر اسکیم کے تحفظ، ترقی اور ادویات کے پودوں کے پائیدار انتظام کے تحت ایم پی سی ڈی اے ایس کے ذریعے اندرون خانہ تحفظ، سابقہ کاشت اور وسائل میں اضافے کی سرگرمی سے حمایت کرتا ہے۔
- مطالعہ کے مطابق “ہندوستان میں دواؤں کے پودے: ان کی مانگ اور فراہمی کا اندازہ” (وید اور گورایا، 2017) کے مطابق، دواؤں کے پودوں کی سالانہ گھریلو طلب کا تخمینہ تقریباً 5,12,000 میٹرک ٹن (2014-15) لگایا گیا تھا۔ مطالعہ نے تجارت میں 1,178 دواؤں کے پودوں کی انواع کو دستاویزی شکل دی، جن میں سے 242 نسلوں کی تجارت زیادہ مقدار میں ہوتی ہے (سالانہ 100 ایم ٹی سے زیادہ)، جو اس شعبے کے پیمانے اور معاشی اہمیت کی نشاندہی کرتی ہے۔

تعارف

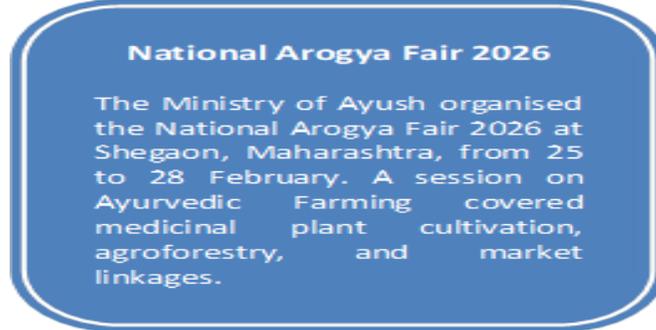
ہر سال 3 مارچ کو دنیا میں جنگلی حیات کا عالمی دن منایا جاتا ہے، جس کا اعلان اقوام متحدہ نے جنگلی حیوانات اور نباتات کو منانے اور لوگوں اور کرہ ارض کے لیے ان کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لیے کیا ہے۔ یہ دن جنگلی حیوانات اور نباتات کے خطرے سے

دوچار پر نسلوں میں بین الاقوامی تجارت کے کنونشن کو اپنانے کی نشان دہی کرتا ہے، جس سے اس بات کو یقینی بنانے کے عالمی عزم کو تقویت ملتی ہے کہ جنگلی حیات میں تجارت سے پرجاتیوں کی بقا کو خطرہ نہیں ہے۔ یہ دن اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جنگلی حیات محض فطرت کی خوبصورتی کا حصہ نہیں ہے بلکہ خوراک کی حفاظت، صحت کی دیکھ بھال، ذریعہ معاش، آب و ہوا کی لچک اور پائیدار ترقی کا ایک اہم ستون ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب حیاتیاتی تنوع کو رہائش گاہوں کی تباہی، زیادہ استحصال، غیر قانونی تجارت اور موسمیاتی تبدیلیوں کے بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا ہے، عالمی یوم جنگلی حیات موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے حیاتیاتی وسائل کے تحفظ اور پائیدار استعمال کے لیے ایک عالمی کال کے طور پر کام کرتا ہے۔



ورلڈ وائلڈ لائف ڈے 2026 کا تھیم - “ ادویاتی اور خوشبودار پودے: صحت، ورثہ اور معاش کا تحفظ ” - دواؤں کے لیے استعمال ہونے والے پودوں کی اہمیت، ثقافتی روایات کے تحفظ میں ان کے کردار، اور مقامی کمیونٹیز کو فراہم کی جانے والی آمدنی کو اجاگر کرتا ہے۔ دنیا بھر میں، ترقی پذیر ممالک میں 70-95 فیصد لوگ بنیادی صحت کی دیکھ بھال کے لیے روایتی ادویات پر انحصار کرتے ہیں، اس کا زیادہ تر حصہ پودوں پر مبنی وسائل سے حاصل ہوتا ہے۔ دواؤں اور خوشبودار پودے دواؤں کے روایتی نظام کی بنیاد بناتے ہیں اور جدید ادویات سازی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اپنی صحت کے استعمال سے بٹ کر، یہ پودے جرگوں کی مدد کرنے، مٹی کی صحت کو بہتر بنانے، اور حیاتیاتی تنوع کو بڑھا کر ماحولیاتی نظام کو مضبوط بناتے ہیں۔ اس لیے ان کا تحفظ ایک عالمی ترجیح ہے، خاص طور پر ہندوستان جیسے حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ممالک کے لیے۔

ہندوستان کی دواؤں اور خوشبودار پودوں کی بھرپور حیاتیاتی تنوع



ہندوستان کے لیے 2026 کا تھیم خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ہندوستان دنیا کے 17 میگا حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ممالک میں سے ایک ہے اور اس کے پاس دنیا کی حیاتیاتی تنوع کا 7 فیصد ہے۔ اس میں 15 زرعی آب و ہوا والے علاقے ہیں، 45,000 مختلف پودوں کی انواع ہیں جن میں سے 15,000 دواؤں کے پودے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 8000 نسلوں کو ہندوستانی نظام طب اور لوک ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ہندوستان کے تقریباً 70 فیصد دواؤں اور خوشبودار پودے (ایم اے پی ایس) مغربی اور مشرقی گھاٹوں، ہمالیہ اور اراولی سلسلے کے

ٹروپیکل جنگلات میں پائے جاتے ہیں۔

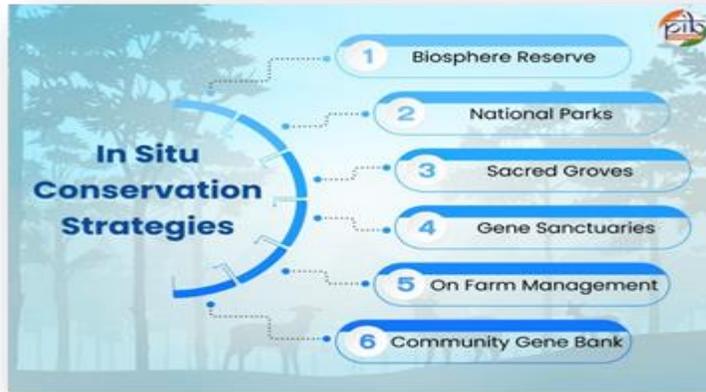
بوٹینیکل سروے آف انڈیا نے پودوں کی 5,250 سے زیادہ انواع کی نشاندہی کی ہے اور مختلف بیماریوں کے لیے 9,567 سے زیادہ لوک دعوؤں کی دستاویز کی ہے۔ ہندوستان اس شاندار ورثے کے تحفظ کے لیے سخت اقدامات کر رہا ہے۔ نیشنل میڈیسنل پلانٹس بورڈ (این ایم پی بی) دواؤں کے پودوں کے تحفظ اور پائیدار انتظام کے لیے ایک سرشار اسکیم چلاتا ہے۔ یہ تحفظ، آئی ای سی سرگرمیوں، کسانوں کی تربیت، تحقیق اور ترقی اور مارکیٹنگ کی حمایت کرتا ہے۔ یہ کوششیں اپنے امیروں کے تحفظ کے لیے ہندوستان کے مضبوط اور غیر متزلزل عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔

دواؤں کے پودوں کی میراث



تحفظ کے طریق کار

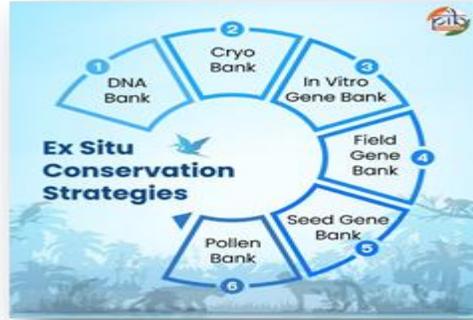
ہندوستان نے اپنے بھرپور دواؤں اور خوشبودار پودوں کے ورثے کے تحفظ کے لیے ایک مضبوط اور کثیرالجہتی نقطہ نظر اپنایا ہے۔



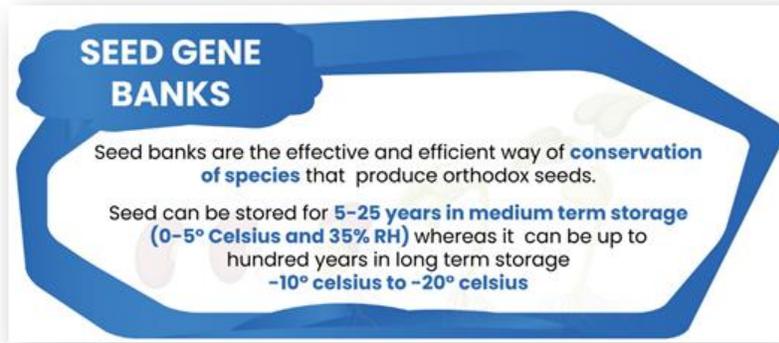
صورتحال میں تحفظ کا مطلب ہے پودوں اور جانوروں کو ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں محفوظ رکھنا۔ یہ قومی پارکوں، حیاتیاتی ذخائر اور جین کی پناہ گاہوں کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

دواؤں کے پودوں کے لیے اس طرح کے تحفظ کی ایک اہم مثال میڈیسنل پلانٹس کنزرویشن ایریا اقدام (ایم پی سی اے) ہے۔ ایم پی سی اے ایک نامزد سائٹ ہے جس کا مقصد دواؤں کے پودوں کی انواع کو ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں محفوظ کرنا ہے۔ فی الحال، بھارت میں 115 ایم پی سی اے سائٹس اندرون خانہ تحفظ کی تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے حیاتیاتی اور ثقافتی تنوع کے ساتھ ساتھ مقامی صحت کی روایات کو نافذ کرنے کے ماڈلز کی نمائندگی کرتی ہیں۔

سابق صورتحال کا تحفظ



ایکس سیٹو کنزرویشن کا مطلب ہے پودوں کے جینیاتی وسائل کو ان کے قدرتی رہائش گاہوں سے باہر کنٹرول شدہ حالات میں محفوظ کرنا تاکہ طویل مدتی تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے اور جنگلی میں دوبارہ متعارف کرایا جا سکے۔ ہندوستان میں اس میں نیشنل سیڈ جین بینک، نیشنل بیورو آف پلانٹ جینیٹک ریسورسز (این بی پی جی آر)، نئی دہلی میں 9,361 دواؤں اور خوشبودار پودوں (ایم اے پی) کے تحفظات شامل ہیں۔ یہ سابقہ صورت حال کے طریقے ان انواع کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جن کے بیجوں کی ناقص تشکیل یا پودوں کی افزائش ہوتی ہے۔ ایک ساتھ، وہ مستقبل کے استعمال کے لیے دواؤں کے پودوں کے تنوع کو محفوظ بنانے میں مدد کرتے ہیں۔



حکومت کی کلیدی اسکیمیں اور اقدامات

حکومت نے ملک بھر میں ادویاتی پودوں کے تحفظ، کاشت اور پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے لیے کئی کلیدی اسکیمیں اور اقدامات شروع کیے ہیں:

قومی آیوش مشن (این اے ایم)

ماضی میں آیوش کی وزارت نے قومی آیوش مشن (این اے ایم) کے تحت دواؤں کے پودوں کے اجزاء کو لاگو کیا تھا جس کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعے کھیتی باڑی کے نظام کے ساتھ مربوط دواؤں کے پودوں کی کاشت کو فروغ دینا ہے اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوسکے۔ یہ مالی سال 2015-16 سے 2020-21 تک چلا۔

فی الحال، زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت اس کے مشن فار انٹیگریٹڈ ڈیولپمنٹ آف ہارٹی کلچر (ایم آئی ڈی ایچ) کے تحت - ایک مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم دواؤں کے پودوں سمیت باغبانی کے شعبے کی مجموعی ترقی کو فروغ دے رہی ہے۔ تمام ریاستیں اور یو ٹ آئیز ایم آئی ڈی ایچ کے تحت آتی ہیں۔

آشدھی ونسپتی مترا پروگرام (اے وی ایم پی)

این ایم پی بی وزارت آیوش افراد، کمیونٹیز اور اداروں کو دواؤں کے پودوں کے تحفظ، کاشت اور مارکیٹنگ میں ان کی شاندار شراکت کے لیے تسلیم کرتی ہے اور انعام دیتی ہے۔ یہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو دواؤں کے پودوں کی حفاظت میں فعال طور پر حصہ لینے کی ترغیب دیتا ہے۔

دواؤں کے پودوں کے تحفظ، ترقی اور پائیدار انتظام کے لیے مرکزی سیکٹر اسکیم

حکومت ہند، این ایم پی بی کے ذریعے 2021-22 سے 2025-26 کے لیے 322.41 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ اس فلیگ شپ اسکیم کو چلاتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت، میڈیسنل پلانٹس کنزرویشن اینڈ ڈیولپمنٹ ایریاز (ایم پی سی ڈی اے ایس) ان کے قدرتی رہائش گاہوں میں پودوں کی حفاظت کے لیے قائم کیے گئے ہیں۔ انحطاط شدہ اور دیہی زمینوں پر شجرکاری کی مدد سے تحفظ کے اقدامات کو بھی فروغ دیا جاتا ہے۔ تحقیق اور کوالٹی ایشورنس کلیدی فوکس کے شعبے ہیں، جو ملک بھر میں جی اے سی پی ایس اور را ڈرگ ریوسٹریز (آر ڈی آر) کے ذریعے تعاون یافتہ ہیں۔

ای-چارک

دواؤں کے پودوں کی تجارت کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے اور بازار میں آسان رسائی فراہم کرنے کے لیے نیشنل میڈیسنل پلانٹس بورڈ (این ایم پی بی)، آیوش کی وزارت نے 'ای-چارک' موبائل ایپلیکیشن کے ساتھ ساتھ دواؤں کے پودوں/جڑی بوٹیوں کی تشہیر اور مارکیٹنگ کے لیے ویب پورٹل بھی شروع کیا ہے۔ 'ای-چارک' ملک بھر میں دواؤں کے پودوں کے شعبے سے وابستہ مختلف اسٹیک ہولڈرز خاص طور پر کسانوں کے درمیان معلومات کے تبادلے کو فعال

کرنے کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ 'ای-چارک' ایپلیکیشن مختلف مقامی زبانوں میں دستیاب ہے۔ ہندوستان بھر کی 25 جڑی بوٹیوں کی منڈیوں کے 100 ایم پیز کی پندرہ روزہ مارکیٹ کی قیمت ای-چارک پلیٹ فارم پر باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کی جاتی ہے۔

بربل باغات اور آگاہی پروگرام

طلباء اور عام لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے اسکولوں، اداروں اور عوامی مقامات پر بربل باغات کو فروغ دیا جاتا ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں دواؤں کے پودوں کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے انواع کے لیے اور پرنٹ میڈیا پر بھی مخصوص مہمات بھی چلائی جاتی ہیں۔

مقامی کمیونٹیز کو روزی روٹی سپورٹ

یہ اسکیم جوائنٹ فاریسٹ مینجمنٹ کمیٹیوں، سیلف ہیلپ گروپس، ون پنچایتوں اور حیاتیاتی تنوع کے انتظامی کمیٹیوں کو مالی اور بنیادی ڈھانچہ کی مدد فراہم کرتی ہے۔ اس سے مقامی کمیونٹیز کو ادویاتی پودوں کی قدر میں اضافے، خشک کرنے، گودام بنانے اور مارکیٹنگ میں مدد ملتی ہے، جس سے براہ راست ان کی روزی روٹی بہتر ہوتی ہے۔

دوطرفہ اور بین الاقوامی تعاون

این ایم پی بی، آیوش کی وزارت عالمی سطح پر دواؤں کے پودوں کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی تنظیموں کے ساتھ فعال طور پر تعاون کرتی ہے۔ یہ بین الاقوامی نمائشوں میں بھی حصہ لیتا ہے اور ہندوستان کے روایتی علم کی حفاظت اور عالمی معاہدوں کے تحت منصفانہ فائدہ کے اشتراک کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔

مربوط اجزاء (آئی سی)

این ایم پی بی، آیوش کی وزارت، حکومت ہند پورے ملک میں 'طبی پودوں کے تحفظ، ترقی اور پائیدار انتظام' پر مرکزی سیکٹر اسکیم کے تحت 'میڈیسنل پلانٹس کی سپلائی چین میں فارورڈ اینڈ بیکورڈ لنکیج (انٹیگریٹڈ کمپونٹ)' کے نام سے ایک جزو کو نافذ کر رہی ہے جس میں انٹیگریٹڈ کمپونٹ کے تحت درج ذیل سرگرمیوں کی حمایت کی جا رہی ہے:

کاشت کے لیے دواؤں کے پودے لگانے کے مواد کو بڑھانے کے لیے بنیادی ڈھانچہ

کسانوں کو آگاہ کرنے کے لیے انفارمیشن ایجوکیشن کمیونیکیشن (آئی ای سی) کی سرگرمیاں
پوسٹ ہارویسٹ مینجمنٹ اور مارکیٹنگ کے لیے انفراسٹرکچر

دواؤں کے پودوں کی مارکیٹ قابلیت، پیداوار کی قدر میں اضافہ، منافع میں اضافہ اور نقصانات کو کم کرنا

خام مال کی کوالٹی ٹیسٹنگ اور سرٹیفیکیشن

میڈیسنل پلانٹس بزنس سینٹر (ایم پی بی سی)

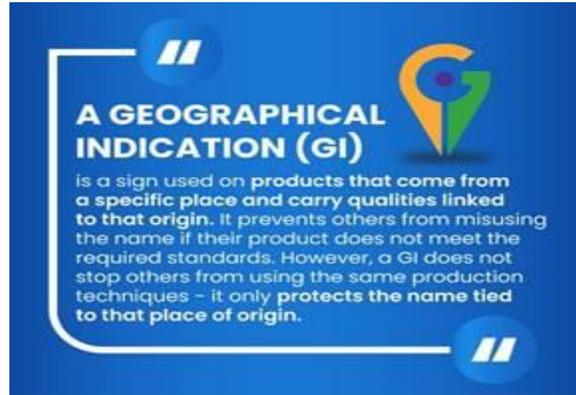
این ایم پی بی، آیوش کی وزارت نے حال ہی میں درج ذیل مقاصد کے ساتھ این ایم پی بی کی موجودہ مرکزی سیکٹر اسکیم کے تحت ایک نیا جزو “میڈیسنل پلانٹس بزنس سینٹر (ایم پی بی سی)” شامل کیا ہے:

ادویاتی پودوں کی پیداوار کے مؤثر طریقے سے انتظام کے لیے میڈیسنل پلانٹس بزنس سینٹر تیار کرنا

فصل کے بعد کے انتظام اور مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے میں میڈیسنل پلانٹس میں جدید اور جدید ترین ٹیکنالوجی کو فروغ دینا۔

کھیتی کی پیداوار کو ذخیرہ کرنے کے لیے سائنسی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کی تخلیق کو فروغ دینے کے لیے، درجہ بندی/پرائمری پروسیسڈ فارم پروڈیوسر ڈیوسپوسٹ-فائل اسٹینڈ بینڈنگ نقصانات۔

میڈیسنل پلانٹس کے خام مال کی دھلائی، چھنٹی، درجہ بندی، ویلیو ایڈیشن، پیکجنگ، اسٹوریج اور کوالٹی ٹیسٹنگ کے لیے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات فراہم کرنا۔



جی آئی ٹیگز کے ذریعہ ہندوستان کے طبی پودوں کے ورثے کی حفاظت کرنا

ناوارا چاول (اوریزا سیٹیوا ایل) بنیادی طور پر پلکڈ اور کیرالہ کے قریبی اضلاع میں اگایا جاتا ہے۔ اسے آیورویڈ میں ششکاشالی کہا جاتا ہے۔ یہ پنچکرما علاج کا ایک اہم حصہ ہے جسے نوارکیزی کہا جاتا ہے۔ یہ گٹھیا کے درد کے علاج میں مدد کرتا ہے۔ یہ پولیو سے متعلقہ معذوروں کے لیے مفید ہے۔ یہ خون کی گردش کے مسائل کو بہتر بناتا ہے اور سانس کی بیماریوں میں بھی مدد کرتا ہے۔

سبز الائچی (میٹن)، الیٹیریا کارمومم کی دو جی آئی اقسام ہیں - کیرالہ سے ایلپی اور کرناٹک سے کورگ۔ آیورویڈ میں اسے سکشمہ ایلا یا الائچی کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس کا استعمال دمہ کے علاج، کھانسی کو دور کرنے اور پیشاب کی دشواری میں استعمال کرایا جاتا ہے۔

گنجم کیوڈا پھول (پانڈنس اوڈوريفر (فورسک، کنٹزے) اوڈیشہ کے لیے ٹیگ کردہ جی آئی ہے، بنیادی طور پر ضلع گنجم سے ہے۔ اسے آیورویڈ میں کیٹاکی پشپا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ آنکھوں کے مسائل اور سانس کے امراض کے علاج میں استعمال ہوتا ہے۔

زعفران (کروکس سیٹیوس ایل) جموں اور کشمیر کے لیے ٹیگ کردہ جی آئی ہے۔ اسے آیورویڈ میں کمکوما کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ درد شقیقہ کے علاج، زخموں، الٹی، اور جلد کی رنگت اور دھبوں کو بھرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

‘ناگوری اشوگندھا’ (وتھنیا سومنیفرا) 24 نومبر 2025 کو جی آئی درخواست نمبر 1143 کے ذریعے این ایم پی بی کے تعاون یافتہ پروجیکٹ کے تحت رجسٹرڈ جی آئی ٹیگ ہے۔

خلاصہ

اپنے دواؤں اور خوشبودار پودوں کے ورثے کی حفاظت میں ہندوستان کا سفر گہری جڑوں اور آگے کے نقطہ نظر کی کہانی ہے۔ مغربی گھاٹ کے جنگلات سے لے کر ودرہ کے کھیتوں تک، قدیم آیورویڈ حکمت سے لے کر ای۔ چارک جیسے جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارم تک، ملک تحفظ، معاش اور صحت کی دیکھ بھال کو ایک مضبوط دھاگے میں باندھ رہا ہے۔ پرعزم اداروں، باختیار برادریوں اور جامع پالیسیوں کے ساتھ ہندوستان نہ صرف اپنی سبز دولت کو محفوظ کر رہا ہے، بلکہ اسے آنے والی نسلوں کے لیے صحت، فخر اور خوشحالی کا ذریعہ بنا رہا ہے۔

حوالہ جات

یونائیٹڈ نیشنز

<https://www.un.org/en/observances/world-wildlife-day>

<https://www.unesco.org/en/mab>

سی ٹی ای ایس

https://cites.org/sites/default/files/eng/events/wwd/2026/WWD2026_ConceptNote_EN.pdf

پریس انفارمیشن بیورو

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2209245®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2232271&v=4®=3&lang=2&v=1>

وزارت آیوش

<https://namayush.gov.in/content/operational-guidelines-medicinal-plants>

https://ngo.ayush.gov.in/Default/assets/front/documents/RevisedCentralSectorSchemeforNMPB_July2023.pdf

<https://namayush.gov.in/sites/default/files/FAQ.pdf>

<https://namayush.gov.in/content/operational-guidelines-medicinal-plants>

نیشنل میڈیسنل پلانٹس بورڈ

<https://nmpb.nic.in/about-us>

دیگر

<mission/pdf/OperationalGuideline/Operational%20Guidelines-%20Medicinal%20Plants.pdf>

<https://www.wipo.int/en/web/geographical-indications>

[Click here for pdf file](#)

[Energy & Environment](#)

World Wildlife Day 2026

Medicinal and Aromatic Plants: Conserving Health, Heritage and Livelihoods

(Explainer ID: 157632)

ش ح - ظ الف - خ م

UR No. 3343